تعارف وتبصرہ

تحقیقات مسایلِ میراث

ڈاکٹر صالح بن فوزان الفوزان

مترجم: ابوخالد سمیع اللہ فیضی

ناشر: مروہ پبلی کیشنز، D-58، فلیٹ نمبر 1، شاہین باغ، نئی دہلی – ۲۵، ۲۰۱۵ء، ص: ۲۶۸، قیمت –/۲۰۰روپے

علمِ میراث، جسے علم الفرائض بھی کہا جاتا ہے، اس کی جہاں ایک طرف غیر معمولی اہمیت ہے کہ اسے حدیث میں 'نصف العلم' کہا گیا ہے، وہیں دوسری طرف اس سے بے اعتنائی بھی عام ہوگئی ہے۔ مسلمانوں میں میراث تقسیم کرنے کا رواج کم ہو رہا ہے اور جو لوگ شریعت کے مطابق تقسیم کرنا چاہتے ہیں انھیں ایسے اصحابِ علم مشکل سے ملتے ہیں جو اس کی جزئیات کا استحضار رکھتے ہوں۔ فقہ کی قدیم کتابوں میں ایک مستقل باب علم الفرائض کا ہوتا تھا اور جدید دور میں بھی متعدد اہل علم نے اس کو تحقیق کا موضوع بنایا ہے اور کئی کتابیں عربی زبان میں شائع ہو چکی ہیں۔ اس سلسلے کی ایک وقیع کتاب شیخ صالح بن فوزان الفوزان، رکن مجلس کبار علماء ریاض کی التحقیقات المرضیة فی المباحث الفرضیة ہے، جس کا کسی قدر اختصار کے ساتھ اردو ترجمہ زیرِ نظر کتاب کی صورت میں کیا گیا ہے۔ یہ خدمت جناب سمیع اللہ فیضی (ولادت ۱۹۵۰ئ) نے انجام دہی ہے۔ موصوف مدرسہ فیض عام مئو (اتر پردیش) سے ۱۹۶۹ء میں فضیلت کرنے کے بعد علاقہ ہی کے مختلف دینی مدارس میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ ۱۹۹۴ء سے مرکز تحفیظ القرآن والدعوۃ والتعلیم، سدھارتھ نگر سے وابستہ ہیں۔ علم الفرائض پر انھیں دست رس حاصل ہے۔

یہ کتاب مقدمہ کے علاوہ سات ابواب پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں علم الفرائض کی اہمیت، دورِ جاہلیت میں تقسیمِ میراث کی روایت اور اسلامی نظامِ میراث کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ باب اول میں وراثت کی شرائط، ولاء اور موانعِ ارث مذکور ہیں۔ باب دوم میں مستحقینِ وراثت میں ذوی الفروض اور عصبہ کا مفصل بیان ہے۔ اگلے چار ابواب میں تقسیمِ وراثت کی دیگر بحثیں (حجب، معادہ، عول، انکسار، مناسخہ، خنثیٰ، حمل اور مفقود کی

وراثت) ہیں۔ باب ہفتم میں مسئلہ رد اور ذوی الارحام کی وراثت پر مبسوط بحث کی گئی ہے۔

علم الفرائض کے مباحث یوں بھی دقیق ہیں۔ اس موضوع پر کسی عربی کتاب کا اردو ترجمہ آسان نہ تھا، لیکن فاضل مترجم اس سے کام یابی کے ساتھ عہدہ برآ ہوئے ہیں۔ اگرچہ عام افراد کے لیے اس سے استفادہ دشوار ہے، لیکن امید ہے، دینی مدارس کے اساتذہ وطلبہ، ریسرچ اسکالرس اور دیگر اصحابِ علم اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور دوسروں کو فائدہ پہنچائیں گے۔ تقسیم میراث پر اردو زبان میں بعض آسان کتابیں شائع ہوگئی ہیں، جن سے عام لوگ استفادہ کرسکتے ہیں۔ **(محمد رضی الاسلام ندوی)**

دستاویزاتِ مشاورت Mushawarat Documents

(۱۹۶۴–۲۰۱۵ئ) (اردو/انگریزی) جمع وتدوین: ڈاکٹر ظفر الاسلام خان

ناشر: فاروس میڈیا، D-84، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی–۲۵

سن اشاعت: ۲۰۱۵ئ، صفحات: ۱۰۸۶ (اردو)، ۶۲۰ (انگریزی)، قیمت –/۲۰۰۰ روپے

زیرِ نظر کتاب آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کی پچاس سالہ دستاویزات پر مشتمل ہے۔ اسے اس کی گولڈن جبلی تقریبات کے موقع پر شائع کیا گیا ہے۔ اس کی ترتیب معروف دانش ور اور صحافی ڈاکٹر ظفر الاسلام خان نے کی ہے۔ موصوف کی پہچان ایک محقق اور مؤرخ کے طور پر ہے۔ ان کی انگریزی کتابیں Palestine Documents اور Hijrah in Islam اہلِ علم سے خراج تحسین حاصل کرچکی ہیں۔ اس کتاب میں مشاوت کے بارے میں بہت قیمتی اور نادر مواد جمع کردیا گیا ہے۔ چوں کہ مشاورت کی دستاویزات، خصوصاً ابتدائی سالوں کی، آسانی سے دست یاب نہیں ہیں، اس لیے ان کو مختلف ذرائع، خصوصاً اس زمانے کے اخبارات اور بعض ذاتی اور تنظیمی مجموعوں سے جمع کیا گیا ہے۔

آزادی کے بعد ہندوستان میں مستقل فسادات کا سلسلہ شروع ہوا تو اس کی روک تھام اور ہندو مسلم اتحاد اور خیر سگالی کے لیے ۱۹۶۴ء میں آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کی تشکیل

عمل میں آئی تھی۔اس مشترک پلیٹ فارم کا ہندوستانی مسلمانوں کے مسائل حل کرنے،ان کو راہ دکھانے، ان کے موقف کو واضح کرنے اوران کی لڑائی لڑنے میں نمایاں کردار رہا ہے۔ اس کتاب میں مسلمانوں کے حوالے سے ۱۹۶۴ء سے ۲۰۱۵ء تک کے تقریباً تمام بیانات، کارروائی رجسٹروں میں موجود روداد، پمفلٹس، تقاریر، خطبات، انٹرویوز، مشاورت کے بارے میں بعض اخبارات کے اداریوں، خطوط، دستورالعمل وغیرہ کو یک جا کیا گیا ہے۔

ان تاریخی دستاویزات کو محفوظ و مدون کرنے کا مقصد یہ ہے کہ تبدیلیٔ وقت کے ساتھ حقائق مسخ یا تلف نہ ہونے پائیں اور محققین کو مجلسِ مشاورت سے متعلق مواد، جس کی بنیاد پر تاریخ نویسی کا فریضہ انجام دیا جاتا ہے، اپنی اصل صورت میں بہ آسانی دست یاب ہوسکے۔ یہ دستاویزات اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شائع کی گئی ہیں۔ ان میں کچھ مواد مشترک اور کچھ الگ الگ ہے۔ ہر جلد کی ضخامت ایک ہزار صفحات سے متجاوز ہے۔

معروضی انداز میں تاریخ لکھنا ایک دشوار کام ہے۔ یہ دشواری اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب اس کی چھان پھٹک کے لیے اولین مآخذ دست یاب نہ ہوں اور مجبوراً دوسرے اور تیسرے درجے کے مآخذ پر انحصار کرنا پڑے۔ اس تعلق سے ڈاکٹر ظفرالاسلام خان کا ترتیب کردہ یہ مجموعہ یقیناً معتبر اور مستند مانا جائے گا کہ اس میں انھوں نے انتہائی عرق ریزی سے اولین مآخذ کی تلاش اور چھان پھٹک کے بعد متعلقہ مواد کو جدید سائنٹفک انداز میں زمانی اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔

فاضل مرتب نے اس سلسلہ میں جن اخبارات اور رسائل و جرائد سے مواد حاصل کیا ہے، ان میں ریڈینس، دعوت، تجلی، قائد، عزائم، ندائے ملت اور دیگر اخبارات کے پرانے ریکارڈ شامل ہیں۔ ان میں سے کچھ اخبارات ورسائل تو اب بھی جاری ہیں، جب کہ کچھ تاریخ کا حصہ بن چکے ہیں۔ ایسے میں تمام مواد کو تلاش اور اکٹھا کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا۔

یہ کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ جدید ہندوستان میں مسلمانوں کے تعلق سے

مستقبل میں اگر کچھ لکھا جائے گا تو اس کتاب کو نظرانداز نہیں کیا جاسکے گا۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے جو بھی مسائل رہے ہیں انھیں مسلم مجلس مشاورت کے پلیٹ فارم سے اٹھایا جاتا رہا ہے۔

اس کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے اس میں ان تمام امور و مسائل کا عکس نظر آتا ہے جن سے ہندوستانی مسلمانوں کو آزادی کے بعد نبرد آزما ہونا پڑا۔ مثلاً فسادات کے بعد جان و مال کی حفاظت کے لیے مسلمانوں کی جدوجہد، تعلیمی اور سماجی ترقی کے لیے پیش رفت، بین الاقوامی معاملات و مسائل میں ہندوستانی مسلمانوں کا موقف، بابری مسجد، آثار قدیمہ اور اوقاف، مسلم پرسنل لا، قانون کا بے جا استعمال وغیرہ۔ دوسرے الفاظ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ کتاب ہندوستانی مسلمانوں پر بیتے دردناک المیے کے ساتھ امید و رجا کا در بھی وا کرتی ہے، جس سے جدید ہندوستان کی تاریخ اور حالات کو سمجھنے میں کافی مدد ملتی ہے۔ ان دستایزات میں ہندوستانی مسلمانوں کے بڑے دانش وروں، مفکروں اور عمائدین کے مضامین، انٹرویوز اور تحریریں شامل ہیں۔ ان میں بانئ مشاورت ڈاکٹر سید محمود کے علاوہ مفتی عتیق الرحمن عثمانی، مولانا ابوالحسن علی ندوی، شیخ محمد عبداللہ، مولانا محمد منظور نعمانی، مولانا ابواللیث اصلاحی ندوی، مولانا محمد مسلم، جناب بدرالدین طیب جی، مولانا سعید احمد اکبر آبادی، مولانا مجیب اللہ ندوی، شیخ ذوالفقار اللہ، جناب سید شہاب الدین، مولانا احمد علی قاسمی اور مولانا شفیع مونس وغیرہ شامل ہیں۔ رحمہم اللہ

یہ دستاویزات مسلم تنظیموں، صحافیوں، ریسرچ اسکالرز اور سماجی کارکنان، سبھی کے لیے مفید ہیں۔ اس کتاب کو ہر اہم لائبریری میں ضرور ہونا چاہیے۔ **(محمد علم اللہ)**

پاکستان میں

سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی کے لیے رابطہ کریں:

جناب سجاد الٰہی صاحب، 27-A، لوہا مارکیٹ، مال گودام روڈ، بادامی باغ، لاہور

Tel: 0300-4682752, (R)5863609, (0)7280916

Email: abdulhadi_133@yahoo.com